بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جنتی گروہ

تصنیف

فقیہِ عصر
حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

آستانہ عالیہ محمد پورہ شریف، فیصل آباد

tablighulislam

PyaareNabiKiBaatain

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ وعلی الہ واصحابہ الذین اوفوا بعھدہ۔

امابعد!

اے میرے عزیز اس بات کو یقین جان کہ جنتی گروہ اللہ تعالیٰ کے ولیوں اوران کے پیروکاروں کا ہے۔اوراس گروہ کواہلسنت وجماعت کہا جاتا ہےتو بھی اس گروہ کے پیچھے ہو جا۔اسی گروہ کا دامن مضبوطی کے ساتھ تھام لےاورشب وروز دربارالٰہی میں دعاء کر:

اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم۔

کیوں کہ یہی وہ پاک لوگ ہیں جن پراللہ تعالیٰ کا انعام ہے نیز یہ بھی جان لے کہ اللہ تعالیٰ نے آخرت میں دوہی گھر بنائے ہیں جنت ودوزخ لہذا اگرتو نے اس پاک گروہ کا دامن مضبوطی سے پکڑے رکھا تو جس گھر میں اللہ تعالیٰ کے ولیوں کا یہ گروہ جائے گا تو بھی ان کے دامن کے

وسیلہ سے وہیں پہنچ جائے گا۔

جیسے کہ ریل گاڑی کا ڈبہ ہوتا ہے۔اس کی کنڈی اگلے ڈبے کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے اوراس کی کنڈی انجن کے ساتھ تو جب تک ڈبہ کی کنڈی قائم ہے جہاں ریل کا انجن پہنچے گا وہاں ڈبہ بھی پہنچ جائیگا۔خواہ وہ ڈبہ پرانا ہو، ٹوٹی پھوٹی کھڑکیوں والا ہو، پرانے بینچوں والا ہو۔لیکن اگر کنڈی ٹوٹ گئی تو وہ ڈبہ منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکے گا۔ بلکہ ایسے ڈبے کو چھانٹی کر کے باہر پھینک دیا جائے گا۔خواہ وہ ڈبہ ائیر کنڈیشن یا فرسٹ کلاس کا ڈبہ کیوں نہ ہو۔ لہذا اے میرے عزیز کوشش کر یہ تیری کنڈی ﴿نسبت﴾ مضبوط رہے۔کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی دین کا ڈاکو تیری کنڈی توڑ ڈالے ایسا ہوا تو تجھے چھانٹی کر کے وامتازو االیوم ایھا المجرمون. کے مطابق دوزخ کے گڑھے میں پھینک دیا جائے گا۔

﴿العیاذ باللہ تعالی﴾

اے میرے عزیز! یہ یقین جان لے کہ جنت جانے والا صرف یہ ایک گروہ ہے جس کا اوپر ذکر ہوا ہے۔مگر آج کل یہ ڈھنڈورا پیٹا جا رہا ہے

کہ سب حق پر ہیں اور یہ پروپیگنڈا اتنا شدید ہے کہ اکثر لوگ اس سے متا ثر نظر آتے ہیں ۔مگر یہ سراسر غلط ہے شیطانی دھوکہ ہے بلکہ اس پروپیگنڈا کو قرآن مجید نے منافقوں کی نشانی قرار دیا ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے لا الی ھولاء ولاالی ھولاء . یعنی منافق نہ پوری طرح ادھر ہیں نہ اُدھر بلکہ کہتے ہیں یہ بھی ٹھیک ہیں وہ بھی ٹھیک ہیں۔لہٰذا اے مومن دورنگی چھوڑ کر یک رنگ ہوجا۔اور یہ کہنا چھوڑ دے کہ سارے ہی ٹھیک ہیں سارے قرآن وحدیث ہی پڑھتے ہیں ۔اے میرے مسلمان بھائی تو یہ کہہ کر گویا اللہ کے سچے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو معاذ اللہ جھوٹا کہہ رہا ہے کیونکہ ان کا فرمان ذیشان ہے کہ:

ان بنی اسرائیل تفرقت علی ثنتین وسبعین ملةً و تفترق امتی علی ثلث وسبعین ملةً کلھم فی النار الا ملة واحدة قالوا من ھی یارسول اللہ قال ما انا علیہ واصحابی . ﴿رواہ الترمذی﴾

وفی روایةاحمد و ابی داؤد ثنتان وسبعون فی النار وواحدة فی الجنة و ھی الجماعة. ﴿مشکوۃ شریف باب الاعتصام بالکتاب والسنة﴾

یعنی بے شک بنی اسرئیل کے بہتر ﴿۷۲﴾ فرقے ہو گئے تھے اور میری امت کے تہتر ﴿۷۳﴾ گروہ ہو جائیں گے جن میں سے بہتر ﴿۷۲﴾ گروہ دوزخی ہوں گے اور ایک گروہ جنتی ہو گا۔ صحابہ اکرام نے عرض کیا یارسول اللہ! وہ ایک یعنی جنتی گروہ کون ہے؟ فرمایا: جنتی گروہ وہ ہے جو میرے اور میرے صحابہ کرام کے طریقے پر ہو گا۔ اور یہ حدیث پاک ہے بھی سچی سُچی اور معتمد علیہ۔ حتی کہ محدث ناصر الدین البانی نے اس حدیث پاک کو حسن کہا ہے۔

تنبیہ

اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنھم ہر مصیبت ہر پریشانی میں اس ذات والا صفات کے دربار حاضر ہوتے اور عرض کرتے جس ذات کو اللہ تعالی نے تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے اگر کسی کی آنکھ نکل جاتی تو وہ دربار رسالت میں حاضر ہو جاتا اور اگر کسی کی ٹانگ ٹوٹ جاتی تو وہ بھی در مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر ہو جاتا اگر قحط سالی ہو جاتی تو وہ رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکایت کرتا اگر کسی کے سر پر قرضہ چڑھ جاتا تو وہ بھی در

رسول ﷺ پر حاضر ہو کر شکایت کرتا تو سب کی مشکلیں در حبیب ﷺ سے پوری ہوتیں تھیں۔ ﴿تفصیل کے لئے البرھان اور خلیفۃ اللہ کا مطالعہ کریں﴾

اور مشکل کشائی کے لئے حاضر ہونے والے صحابہ کرام سے اللہ تعالی کے حبیب ﷺ یوں نہ فرماتے اے میرے صحابہ جاؤ اللہ تعالی سے مانگو وہ حی و قیوم ذات جس کا اپنا فرمان **ان اللہ علی کل شئی قدیر** ہے اسے چھوڑ کر میرے پاس کیوں آئے ہو بلکہ ہر آنے والے کی حاجت اسی دربار سے پوری ہوتی جسے اللہ تعالی نے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا ہے۔

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

نوٹ:

اس حدیث پاک سے دو باتیں ثابت ہوئیں ایک یہ پروپیگنڈا کہ سب کلمہ گو ٹھیک ہیں یہ غلط ہے محض دھوکہ ہے دوم یہ کہ بہتر ﴿۷۲﴾ گروہ دوزخی ہیں اور جنتی گروہ صرف ایک ہے۔ پھر اگر کوئی

شخص یہ سوال کرے کہ اس بات کا کیا ثبوت کہ یہ حدیث پاک اسلام کا دعوی کرنے والوں کلمہ پڑھنے والوں کے حق میں ہے یا عام ہے تو اس کی وضاحت کے لئے چند احادیث مبارکہ پڑھ لیجئے جس سے روز روشن کی طرح واضح ہو جائے گا کہ جنت میں صرف وہی جائے گا جو صحیح العقیدہ ایمان والا ہوگا۔ دوسرا جنت میں نہ جا سکے گا خواہ وہ کلمہ گو غازی و نمازی ہو۔

۱

حدیث پاک

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جنگ حنین میں تھے کہ سید دو عالم ﷺ نے ایک شخص کلمہ گو کے متعلق فرمایا کہ یہ دوزخی ہے اور جب جنگ شروع ہوئی تو وہ شخص کافروں سے خوب لڑا اور خوب جوہر دکھائے۔ یہ منظر دیکھ کر ایک صحابی نے دربار رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! جس شخص کے متعلق آپ نے فرمایا تھا کہ یہ دوزخی ہے وہ تو اسلام کی طرف سے کافروں کے ساتھ خوب لڑ رہا ہے حتی کہ وہ

زخموں سے چور ہو چکا ہے یہ سن کر فرمایا: ہاں خبردار! بیشک وہ دوزخی ہے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد سن کر قریب تھا کہ کچھ لوگ شک وشبہ میں مبتلا ہو جاتے اسی اثناء میں اس شخص کو جب زخموں کی تکلیف زیادہ ہوئی تو اس نے خودکشی کر لی اور حرام موت مر گیا یہ دیکھ کر لوگ دوڑے اور دربار رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ بے شک اللہ تعالی نے آپ کی بات کو درست ثابت کر دیا ہے۔ یہ سن کر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: **یا بلال قم فاذن لا یدخل الجنة الا مؤمن وان اللہ لیؤید ھذا الدین با لرجل الفاجر.** ﴿رواہ بخاری﴾

اے بلال اٹھ اور اعلان کر دے کہ جنت میں وہی جا سکتا ہے جو ایمان والا ہو اور اللہ تعالی دین کی امداد و تائید فاسق و فاجر سے بھی کروا دیتا ہے۔

۲

حدیث پاک

جنگ میں لڑ کر مرنے والے تین قسم کے ہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنگ میں قتل ہونے والے تین قسم کے ہیں

ایک وہ مومن نیکوکار جو اپنے مال وجان کے ساتھ اللہ کی راہ میں جنگ کرتا ہے وہ جب جنگ میں شہید ہو جاتا ہے تو وہ ایسا صابر شہید ہے جو عرش الٰہی کے نیچے عالیشان محل میں ہوگا اس کے درمیان اور نبیوں کے درمیان صرف نبوت کا فرق ہوگا۔

دوسرا وہ مسلمان جس کے اعمال خلط ملط ہیں ﴿کچھ اچھے کچھ برے﴾ جب وہ جنگ میں لڑتے ہوئے شہید ہو جاتا ہے اس کے سارے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں:

ان السیف محآء للخطایا. کیونکہ تلوار سب گناہ مٹا دیتی ہے۔

تیسرا وہ منافق شخص جو اپنی جان و مال کے ساتھ جنگ کرتا ہے وہ جب جنگ کرتے مارا جاتا ہے تو دوزخ جائے گا کیونکہ ان السیف لا یمحو النفاق. یعنی تلوار منافقت کو نہیں مٹا سکتی۔

﴿دارمی، مشکوۃ۔ص ۳۳۵﴾

حدیث پاک

اس کے برعکس حدیث پاک ﴿۳﴾ بھی پڑھ لیجئے تا کہ شک وشبہ کی گنجائش نہ رہے۔ سیّد نا ابن عائذ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روای ہیں: قال خرج رسول اللہ ﷺ فی جنازۃ رجل فلما وضع قال عمر بن الخطاب لا تصل علیه یارسول اللہ فانه رجل فاجر فالتفت رسول اللہ ﷺ الی الناس فقال هل رای احد منکم علی عمل الاسلام فقال رجل نعم یارسول اللہ حرس لیلة فی سبیل اللہ فصلی علیه رسول اللہ ﷺ وحثی علیه التراب وقال اصحابک یظنون انّک من اهل النار و انا اشهد انّک من اهل الجنة وقال یا عمر انک لا تسئل عن اعمال الناس ولکن تسئل عن ا لفطرة. ﴿رواہ البیہقی مشکوۃ﴾

یعنی سیّد نا ابن عائذ صحابی نے فرمایا ایک جنازہ آیا اور سید دو عالم ﷺ جنازہ پڑھانے کے لئے تشریف لائے جنازہ پڑھانے

لگے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اس کا جنازہ نہ پڑھائیں کیونکہ یہ فاسق و فاجر شخص ہے یہ سن کر رحمۃ للعالمین ﷺ نے صحابہ کرام کی طرف دیکھا اور پوچھا اے میرے صحابہ کیا تم میں سے کسی نے اس شخص کو کوئی دین کا کام کرتے دیکھا ہے ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے اس کو دیکھا تھا کہ اس نے ایک رات اللہ کی راہ میں پہرہ دیا تھا یہ سن کر سید الکونین ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھایا اور جب اسے قبر میں اتارا اور اس پر مٹی ڈالنے لگے تو سید العالمین ﷺ نے فرمایا اے میرے عزیز تیرے ساتھی گمان کرتے ہیں کہ تو دوزخی ہے لیکن میں اللہ کا رسول گواہی دیتا ہوں کہ تو جنتی ہے پھر فرمایا اے عمر تجھ سے لوگوں کے عمل کے متعلق سوال نہیں ہوگا بلکہ عقیدے کے متعلق سوال ہوگا اس حدیث پاک کی شرح کرتے ہوئے شیخ المحققین الشاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا:

فان الاعتبار بالفطرة والاعتقاد. یعنی اعتبار ﴿عمل کا نہیں﴾ بلکہ فطرت اور عقیدے کا اعتبار ہے یعنی اگر عقیدہ درست ہے تو نجات

ہو جائے گی اور اگر عقیدہ درست نہیں تو بخشش نہیں ہو گی عمل میں خواہ کتنے ہی اچھے ہوں۔

مذکورہ بالا تینوں حدیثوں کو ملا کر دیکھیں تو نتیجہ ظاہر ہے پہلی اور دوسری حدیث پاک کی رو سے ثابت ہوا کہ اگر ایمان ﴿عقیدہ﴾ درست نہیں تو دوزخی ہے خواہ کتنے ہی اونچے عمل کرے ﴿جہاد سے اونچی نیکی کون سی ہو سکتی ہے﴾ اور تیسری حدیث پاک سے ثابت ہوا کہ اگر عقیدہ درست ہے تو بندہ جنت کا حقدار ہے خواہ اس کے عمل کتنے ہی خراب ہوں غور کیجئے جس کے فاسق و فاجر ہونے کی فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ گواہی دیں اس کی بدعملی کا کیا کہنا۔

نتیجہ یہ نکلا کہ بخشش کا دارومدار عقیدے پر ہے۔اسی لئے اکابر کا ارشاد گرامی ہے: **اول الامر الاعتقاد.** یعنی عقیدہ ہی اہم چیز ہے اللہ تعالی ہمیں عقائد کی درستگی کی توفیق عطا فرمائے۔

ایک ماڈرن مولوی صاحب نے لکھا ہے۔جس بندے کے عمل اچھے ہوئے وہ جنت میں جائے گا اور جس کے عمل خراب ہوئے وہ نامراد

دوزخ دھکیلا جائے گا۔لیکن موصوف کا یہ قول سراسر غلط ہے کیونکہ اگر اس قول کو تسلیم کرلیا جائے تو قرآن مجید اور متعدد احادیث کا انکار لازم آئے گا مثلا اللہ تعالی کا ارشاد مبارک ہے:

قل یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسھم لا تقنطوا من رحمۃاللہ ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا. یعنی اے میرے حبیب اے میرے پیارے نبی آپ فرمادیں اے میرے غلاموں تم نے اگر اپنی جانوں پر ظلم کرلیا ہے تو اللہ تعالی کی رحمت سے نا امید نہ ہو جاؤ کیونکہ اللہ تعالی سارے ہی گناہ معاف کردے گا۔کیونکہ وہ بخشنے والا مہربان ہے نیز بے شمار حدیثوں میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

شفاعتی لا ھل الکبائر من امتی . یعنی میری شفاعت میری امت کے بڑے بڑے گہنگاروں کے لئے برحق ہے نتیجہ یہ نکلا کہ اللہ تعالی جل جلالہ اور اس کا رسول ﷺ تو فرماتے ہیں کہ ایسے لوگ جن کے عمل خراب ہوں لیکن ایمان صحیح ہو وہ اللہ تعالی کی رحمت سے جنت جائیں گے مگر مولوی صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ وہ نامراد دوزخ

دھکیلے جائیں گے۔ ببیں تفاوت راہ است از کجا تا بکجا

ہاں جن کے عمل خراب ہوئے وہ مستحق نار ضرور ہیں مگر یہ کہنا کہ وہ نامراد دوزخ دھکیلے جائیں گے یہ قرآنی آیات اور حدیث مبارکہ کا انکار ہے بلکہ یوں کہنا بجا ہے کہ جن کے عقیدے درست ہوئے وہ نجات حاصل کریں گے اور جن کے عقیدے خراب ہوئے وہ نامراد دوزخ دھکیلے جائیں گے اور ایسا کہنے میں کسی قسم کی کوئی قباحت نہیں۔

﴿الحمد للہ رب العالمین﴾

ذیل میں چند حوالے سپرد قلم کئے جاتے ہیں جن سے روز روشن کی طرح واضح ہو جائے گا کہ نجات کا دارو مدار عقائد کی درستگی پر ہے اگر عقائد درست ہوئے اہلسنت وجماعت کے موافق ہوئے تو نجات حاصل ہو جائے گی اور اگر عقائد درست نہ ہوئے تو بخشش نہیں ہو سکتی پڑھیے اور اطمینان حاصل کیجئے اگر آپ نے زیر نظر رسالہ خالی الذہن ہو کر پڑھ لیا تو انشاء اللہ تعالی تمام شکوک وشبہات ختم ہو جائیں گے۔

﴿واللہ تعالی الموفق و ھو الھادی و نعم الوکیل﴾

۱

تمہید شریف میں ہے: لما روی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ

قال ستفترق امتی من بعدی علی ثلاثة وسبعین فرقة کلهم

فی النار الا واحدة وهی اهل السنة والجماعة.

یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ میرے بعد میری امت کے تہتر ﴿۷۳﴾ گروہ ہوجائیں گے وہ ایک کے سوا سب کے سب دوزخی ہوں گے اور وہ ایک گروہ اہلسنت و جماعت ہے۔ ﴿تمہید ابوشکور سالمی۔ص ۷۳﴾

۲

غوثوں، قطبوں، ولیوں کا فیصلہ

حضور غوث اعظم محبوب سبحانی قطب ربانی قدس سرہ نے تہتر ﴿۷۳﴾ گروہوں والی حدیث پاک لکھ کر اس پر بحث کرتے ہوئے فرمایا کہ: فاما الفرقة الناجية فهی اهل السنة والجماعة.

﴿غنیۃ الطالبین۔ص ۸۰ جلد اول﴾

یعنی بے شک ان تہتر ﴿۷۳﴾ گروہوں میں سے جنتی گروہ صرف اہلسنت وجماعت ہے نیز اس کی تائید میں ایمان والوں کو آپ تاکید بھی فرماتے ہیں کہ اسی گروہ اہلسنت وجماعت سے وابستہ رہیں۔

فرمایا: فعلی المومن اتباع السنة و الجماعة. ﴿غنیۃ الطالبین﴾

ایمان والے پر لازم ہے کہ وہ اہل سنت وجماعت کی پیروی کرے۔

۳

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اہلسنت ہی جنتی گروہ ہے

حضرت ملا علی قاری اسی حدیث پاک کو بیان کر کے فرماتے ہیں:

فلاشک ولا ریب انهم هم اهل السنة والجماعة. یعنی اس بات میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ جنتی گروہ صرف اہلسنت وجماعت ہے۔

﴿مرقاۃ شرح مشکوۃ۔ص ۲۴۸﴾

۴

اہلسنت و جماعت کی مخالفت میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہے

حضرت علامہ طحطاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا:

فعليكم معاشر المؤمنين باتباع الفرقة الناجية المسمّاة باهل السنة والجماعة فان نصرة الله وحفظه وتوفيقه فى موافقتهم وخذلانه وسخطه ومقته فى مخالفتهم. ﴿المنحۃ الوھبیۃ ٹائیٹل﴾

یعنی اے ایمان والوں! تم پر لازم ہے کہ تم جنتی گروہ جس کا نام اہلسنت و جماعت ہے کے ساتھ وابستہ رہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مدد حفاظت اور اس کی توفیق اس جماعت کے ساتھ ہے اور اہل سنت و جماعت کی مخالفت میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہے اور مخالفت کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے۔ ﴿العیاذ باللہ تعالیٰ﴾

۵

ولی کے لئے ولایت میں داخل ہونے سے پہلے ضروری ہے کہ وہ عقائد اہل سنت و جماعت سے واقف ہو

قطب ربانی امام عبدالوہاب شعرانی قدس سرہ اولیاء کرام کی نشانیاں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

دیگر علامت ولی کی یہ ہے کہ وہ طریق میں داخل ہونے سے پہلے عقائد اہلسنت سے واقف ہو۔ ﴿انوار قدسیہ مترجم۔ص ۹۲﴾

٦

حضرت خضر و الیاس علیہما السلام و دیگر اولیائے کرام سب کے سب مذہب اہلسنت و جماعت پر ہیں

قطب زماں حضرت خواجہ یعقوب چرخی نے فرمایا:

واضح ہو کہ خضر اور خواجہ الیاس علیہما السلام اور سب کے سب اولیاء کرام حاضر و غائب مذہب اہلسنت و جماعت پر ہیں۔ ﴿رسالہ ابدالیہ۔ص ۳۰﴾

۷

مسلک اہلسنت و جماعت پر خاتمہ کی دعاء

حضرت خواجہ محمد بن سلیمان جزولی صاحب دلائل الخیرات رضی اللہ تعالی عنہ دربار الہی میں دعا کرتے ہیں:

الھم امتنا علی السنۃ والجماعۃ والشوق الی لقائک یا ذا الجلال والا کرام. ﴿دلائل الخیرات مطبع کانپور﴾

اے اللہ! ہمیں مسلک اہل سنت و جماعت پر اور اپنی ملاقات کے شوق پر موت دے یاذاالجلال والاکرام۔

۸

اپنے مریدوں کو مذہب اہلسنت پر قائم رہنے کی وصیت

عارف باللہ حضرت شیخ مکرم اور پیرو مرشد روح اللہ روحہ نے اپنے وصال سے ایک دن پہلے اپنے متوسلین مریدین کو بلا کر فرمایا:

سن لو میرے پاس دنیا کا کوئی مال نہیں ہے کہ میں اس کے متعلق

وصیت کروں:

ولکنی علی مذهب اهل السنة والجماعة شريعة و طريقة و معرفةو حقيقة فاعرفونی هكذا واشهدوا الی بهذا فی الدنيا والاخرة فهذه وصيتی.

﴿روح البیان۔ص۱۰۱جلد۵﴾

لیکن شریعت وطریقت، معرفت وحقیقت ہر اعتبار سے میں اہلسنت وجماعت کے مذہب پر ہوں مجھے ایسے ہی پہچانو اور میرے لئے دنیا و آخرت میں اسی بات کے گواہ ہوجاؤ بس یہی میری وصیت ہے۔

٩

قیامت کے دن اہلسنت وجماعت کے چہرے روشن ہوں گے اور بدمذہبوں کے چہرے سیاہ ہوں گے

عن ابن عمر عن النبی ﷺ قال تبیض وجوه اهل

السنة وتسود وجوه اهل البدع.

﴿تفسیر مظہری۔ص ۱۱۱۔سورہ آل عمران﴾

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اہلسنت کے چہرے چمکتے ہوں گے اور بدمذہبوں کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

دعاء ہے کہ اللہ تعالی ہم سب کو اہلسنت و جماعت کے مسلک پر قائم ودائم رکھے۔﴿بجاہ حبیبہ المصطفے ﷺ﴾

۱۰

اہلسنت و جماعت اولیاء کرام کی ضمانت میں ہوں گے

شیخ الاسلام خواجہ بہاؤالحق زکریا ملتانی قدس سرہ نے فرمایا:

جو میرے سلسلہ میں شامل ہوں گے وہ سب کے سب میری ضمانت میں ہوں گے اور فرمایا سلسلہ سے مراد قرآن وسنت کی پیروی نیز اقوال مجتہدین اجماع صحابہ اور اہلسنت و جماعت کی پیروی ہے۔

﴿خلاصۃ العارفین۔ص ۴۸﴾

۱۱

اہلسنت وجماعت کے سوا کوئی شخص ولی نہیں ہوسکتا

حضرت خواجہ عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا:

انہ لا یفتح علی العبد الا اذا کان علی عقیدۃ اہل السنۃ والجماعۃ ولیس للہ ولی علی عقیدۃ غیرھم ولو کان علیھا قبل الفتح لوجب علیہ ان یتوب بعد الفتح ویرجع الی عقیدۃ اہل السنۃ. ﴿الابریز۔ص ۲۴﴾

فرمایا کسی انسان کے لئے ولایت کا دروازہ نہیں کھل سکتا جب تک کہ وہ اہلسنت وجماعت کے عقیدہ پر نہ ہو اور اللہ تعالی کا کوئی ولی ایسا نہیں ہے جس کا عقیدہ اہلسنت وجماعت کے عقائد کے خلاف ہو ہاں کسی شخص کا عقیدۃ ولایت میں قدم رکھنے سے پہلے اہلسنت وجماعت کے خلاف ہوتو ولایت کا دروازہ کھلنے کے بعد اس پر واجب ہوگا کہ وہ اس عقیدہ سے توبہ کرے اور اہلسنت وجماعت کے عقیدہ کی طرف لوٹے۔

۱۲

نیز شیخ ابو العباس نے فرمایا:

قال الشیخ ابو العباس احمد رضی اللہ تعالی عنہ لم تکن الاقطاب اقطابا والاوتاد اوتادا والاولیاء اولیاء الا بتعظیم رسول اللہ ﷺ ومعرفتہم بہ واجلالہم لشریعتہ وقیامہم بآدابہ. ﴿طبقات کبری۔ص ۱۵۷ جلد ۱﴾

یعنی حضرت شیخ ابو العباس احمد قدس سرہ نے فرمایا قطب قطب نہیں بن سکتے اوتاد اوتاد نہیں بن سکتے ولی ولی نہیں بن سکتے جب تک رسول اکرم ﷺ کی تعظیم نہ کریں اور حضور ﷺ کی رفعت شان کو نہ پہچانیں اور ان کی شریعت کی تعظیم اور ان کے آداب کو نہ بجالائیں۔

﴿اللہ تعالی سب کو باادب رکھے اور بے ادبی سے بچائے آمین﴾

۱۳

دنیا سے کوچ کر جانیوالوں کے نزدیک

اہلسنت و جماعت کی اہمیت

علامہ اسماعیل بن ابراہیم نے حاکم ابو احمد حاکم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بعد وصال خواب میں دیکھا اور پوچھا: **ای الفرق اکثر نجاۃ عندکم فقال اھل السنۃ.** ﴿شرح الصدور۔ص ۱۱۹﴾

یعنی کونسا فرقہ اکثر نجات پانے والا ہے۔ تو فرمایا وہ اہلسنت کا گروہ ہے۔

۱۴

اہلسنت و جماعت میں سے کسی کے عقیدے میں خلل

آجائے تو وہ اولیاء کرام کے طریقے سے خارج ہو جاتا ہے

مخدوم الاولیاء حضرت خواجہ باقی باللہ قدس سرہ نے فرمایا:

ہمارے طریقے کا دارومدار تین باتوں پر ہے

﴿۱﴾ اہلسنت و جماعت کے عقائد پر ثابت قدم رہنا۔

﴿۲﴾ دوام آگاہی۔﴿۳﴾ عبادت۔

لہذا اگر کسی کو ان چیزوں میں سے ایک میں خلل آجائے تو وہ ہمارے طریقے سے خارج ہو جاتا ہے۔

﴿حالات مشائخ نقشبندیہ۔ص ۱۸۵﴾

۱۵

پہلے عقیدہ اہلسنت و جماعت اپناؤ پھر حدیث وفقہ حاصل کرو

حضرت مرزا جان جاناں رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا:

عقیدہ اہلسنت و جماعت کا ملتزم ہو کر حدیث وفقہ سیکھنا چاہیے۔

﴿حالات مشائخ نقشبندیہ۔ص ۳۹۳﴾

۱۶

بزرگان دین کی اپنے خلفاء کو نصیحت

حضرت خواجہ نور محمد صاحب بدایونی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے اپنے خلیفہ

حضرت مرزا جان جاناں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو نصیحت فرمائی:

عقیدہ اہلسنت وجماعت کو لازم پکڑو۔

﴿حالات مشائخ نقشبندیہ۔ص ۲۷۸﴾

۱۷

پیر اپنے مریدوں کو کیا نصیحت کرے

حضور امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز نے فرمایا:

شیخ اپنے مریدوں کو اس بات کی نصیحت کرے کہ عقائد کو نجات پانے والے گروہ یعنی اہلسنت وجماعت کی رائے کے موافق صحیح کرے اور اس بات کی تاکید کرے کہ وہ فقہ کے ضروری احکام سیکھ کر ان پر عمل کرے کیونکہ اس راہ میں بغیر ان دو بازوؤں یعنی اعتقاد اور عمل کے اُڑنا محال ہے۔

﴿مبداء ومعاد۔ص ۹﴾

۱۸

جسے عقیدہ اہلسنت و جماعت مل گیا اسے سب کچھ مل گیا اور جسے یہ نہ ملا اسے کچھ بھی نہ ملا

حضرت خواجہ عبید اللہ احرار قدس سرہ نے فرمایا:

اگر تمام احوال و مواجید ہمیں عطا کئے جائیں اور ہمیں اہلسنت وجماعت کے عقائد سے آراستہ نہ کیا جائے تو ہم اسے سوائے خرابی کے کچھ نہیں سمجھتے اور اگر تمام خرابیاں ہم پر جمع کر دی جائیں اور ہمیں اہلسنت وجماعت کے عقائد سے سرفراز فرما دیا جائے تو ہمیں کچھ ڈر نہیں۔

﴿تذکرہ مشائخ نقشبندیہ۔ص ۱۵۲﴾

۱۹

نیز حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ نے فرمایا:

اصل مقصد یہ ہے کہ ہمیں عقائد اہلسنت و جماعت عطا ہوئے ہیں اس دولت کے ہوتے ہوئے اگر ہمیں یہ احوال و مواجید عطا کئے جائیں تو یہ

اللہ تعالی کا احسان ہے اور اگر یہ احوال ومواجید نہ بھی ملیں تو ہم اہلسنت وجماعت کے عقائد کوکافی جانتے ہیں کیونکہ جب یہ دولت ہے تو سب کچھ ہے ورنہ کچھ بھی نہیں کیونکہ وہ احوال ومواجید جو بغیر عقیدہ اہلسنت وجماعت کے ہوں ہم اسے استدراج وسراسر خرابی جانتے ہیں۔

﴿مکتوب نمبر ۶۷ جلد سوم﴾

۲۰

اہلسنت وجماعت کے خلاف عقیدہ رکھنا زہر قاتل ہے

آدمی کے لئے اہلسنت وجماعت کے عقائد کے مطابق عقیدہ رکھنے کے سواچارہ نہیں تاکہ آخرت کی کامیابی اور نجات حاصل ہواور اہلسنت وجماعت کے خلاف عقیدہ رکھنا زہر قاتل ہے جوکہ ہمیشہ کی موت اور دائمی عذاب کا سبب ہے☆۔عمل میں کوتاہی ہوتو نجات کی امید کی جاسکتی ہے لیکن اگر عقیدہ میں کوتاہی ہوتو بخشش کی گنجائش ہی نہیں رہتی۔

﴿مکتوب نمبر ۶۷ جلد سوم﴾

☆ جیسے کہ اس کتاب کے آخر میں چند واقعات درج ہیں۔

٢١

جس کے عقائد درست نہ ہوں اسکی نجات کا تصور ہی نہیں کیا جاسکتا

سیدی وسندی امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا:

شریعت کے دو جز ہیں:

۱ عقیدہ

۲ عمل

لیکن عقائد دین کے اصول ہیں اور اعمال فروع ہیں لہذا جس کے عقائد درست نہیں وہ نجات نہیں پا سکتا اور اس کے حق میں عذاب الٰہی سے خلاصی کا تصور بھی نہیں ہوسکتا۔ لیکن جس کے عقائد درست ہوں مگر اعمال صالح نہ ہوں اس کی نجات کی امید کی جاسکتی ہے۔

مکتوب ۱۷ جلد سوم

۲۲

اہلسنت و جماعت کے سوا دوسروں کی باتوں پر کان دھرنا اپنے آپ کو تباہی میں ڈالنا ہے

سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ نے فرمایا:

پس چاہیے کہ اپنا عقیدہ اہلسنت و جماعت کے عقائد کے مطابق رکھے اور زید و عمر کی بات پر کان نہ دھرے دوسروں کی لفاظیوں اور بناوٹی باتوں پر اعتبار کرنا اپنے آپ کو تباہی میں ڈالنا ہے۔ ﴿مکتوب ۲۵۱ جلد اول﴾

۲۳

عقائد اہلسنت و جماعت سے بال برابر بھی مخالفت ہوئی تو خطرہ ہی خطرہ ہے ایسا شخص خود بھی گمراہ اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتا ہے

سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ نے فرمایا:

اہلسنت و جماعت جو کہ نجات پانے والی جماعت ہے کی پیروی

کے بغیر نجات کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا اگر بال برابر بھی ان کی مخالفت ہوئی تو خطرہ ہی خطرہ ہے اور یہ بات کشف صحیح سے بھی یقین کے درجے تک پہنچ چکی ہے اس لئے اس میں غلطی کا احتمال نہیں۔ پس خوش نصیب ہے وہ شخص جس کو اہلسنت و جماعت کی پیروی کی توفیق ملی اور ان کی تقلید کا شرف حاصل ہوا اور ہلاکت ہے ان لوگوں کے لئے جو اہلسنت و جماعت کے خلاف چلے اور ان سے منہ موڑا اور ان کی جماعت سے نکل گئے وہ خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔

﴿مکتوب ۵۹ جلد دوم﴾

۲۴

عقلمندوں پر سب سے پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اپنے عقائد اہلسنت و جماعت کے مطابق رکھیں

سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

عقلمندوں پر پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اہلسنت و جماعت کے مطابق

اپنے عقیدے درست کریں کہ اہلسنت و جماعت ہی جنتی گروہ ہے۔

﴿مکتوب ۲۶۶ جلد اول﴾

۲۵

اہلسنت و جماعت کے مطابق عقیدہ رکھنے اسی گروہ کے ساتھ مرنے اور روز قیامت انہیں کے ساتھ اٹھنے کی دعاء

اللھم ثبتنا علی معتقدات اھل السنۃ والجماعۃ وامتنا فی زمرتھم واحشرنا معھم.

﴿نمبر ۶۷ جلد دوم﴾

یعنی سیدنا امام ربانی قدس سرہ دربار الٰہی میں دعاء کرتے ہیں:

یا اللہ ہمیں اہلسنت و جماعت کے عقائد پر ثابت رکھ اور انہیں کے گروہ میں ہمیں مار اور انہی کے ساتھ ہمارا حشر فرما۔

۲۶

تمام جہانوں کی روحانی غذا عقائد اہلسنت وجماعت میں ہے

شیخ الاسلام سیدنا امام غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

پس جو تمام جہانوں کی غذا ہے یعنی اعتقاد اہلسنت وجماعت اسے ہم بیان کرتے ہیں تاکہ ہر کوئی اس عقیدے کو اپنے دل میں جگہ دے۔ کیونکہ یہ عقیدہ اس کی سعادت کا بیج ہوگا۔ ﴿کیمیائے سعادت مترجم۔ ص ۸﴾

۲۷

سواد اعظم سے مراد اہلسنت وجماعت ہے خواہ ایک ہی فرد ہو

المراد بالسواد الاعظم هم من كان اهل السنة والجماعة ولو واحدا فاعلم ذالک.

﴿میزان شریف کبریٰ۔ ص ۵۸ جلد اول﴾

یعنی سواد اعظم سے مراد وہ جماعت ہے جس کے عقائد اہلسنت وجماعت کے مطابق ہوں خواہ ایک ہی فرد ہو لہذا تو اس کو جان لے۔

۲۸

مفکر مشرق ڈاکٹر علامہ اقبال کے نزدیک مسلک اہلسنت وجماعت کی اہمیت

ڈاکٹر اقبال مرحوم نے اپنے بیٹے جاوید اقبال کو نصیحت کی کہ اہلسنت وجماعت کے ساتھ وابستہ رہیں اور اہل بیت سے محبت کرنا اپنا شعار زندگی بنائے رکھیں۔

﴿نوائے وقت ۲۲ ذوالحجہ ۱۴۰۲ھ مطابق ۱۰ اکتوبر ۸۶ء م ش کی ڈائری﴾

۲۹

اقوال میں افعال میں اصول میں فروع میں اہلسنت وجماعت کے ساتھ مطابقت رکھنے میں ہی نجات ہے آج کوئی جانے یا نہ جانے کل قیامت کے دن یہ راز کھل جائیگا

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ نے فرمایا:

حاصل کلام یہ ہے کہ نجات کا راستہ اقوال میں اصول میں فروع میں اہلسنت و جماعت کے ساتھ مطابقت رکھنا ہے کیونکہ یہی جنتی گروہ ہے اور اہل سنت و جماعت کے سوا جتنے گروہ ہیں وہ ہلاکت کے کنارے پر ہیں۔ آج اس کو کوئی جانے یا نہ جانے لیکن کل قیامت کے دن ہر شخص جان لے گا مگر اس وقت جان لینا کام نہ آئے گا۔ یا اللہ ہمیں بیدار کر اس سے پہلے کہ ہمیں موت بیدار کرے۔ ﴿مکتوب نمبر ۶۴ جلد اول﴾

۳۰

امام الاولیاء سید علی ہجویری داتا گنج بخش لاہوری قدس سرہ کے نزدیک اہلسنت و جماعت کی اہمیت

آپ سیدنا امام ہمام امام الائمہ امام اعظم ابو حنیفہ کا ذکر پاک یوں فرماتے ہیں:

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ آپ اماموں کے امام اہلسنت و جماعت کے مقتداء و پیشوا تھے۔ ﴿کشف المحجوب۔ ص ۵۰﴾

جس کا عقیدہ اہلسنت وجماعت ہو وہ بڑا خوش نصیب ہے

حضرت مولانا خالد کردی رحمۃ اللہ تعالی علیہ بہت بڑے عالم تھے ایک دن مسجد نبوی علی صاحبہ الصلوۃ السلام میں اللہ والوں کی مجلس میں بیٹھے تھے کہ کسی نے ذکر کیا:

جس شخص کا عقیدہ اہلسنت وجماعت کا ہو اور حدیث پاک کی سند حاصل کی ہو اور نقشبندیہ طریقہ میں استفادہ کیا ہو وہ بڑا خوش نصیب ہے

مولانا خالد کردی نے کہا:

میرا عقیدہ اہلسنت وجماعت کا ہے اور حدیث پاک کی سند بھی حاصل کی ہوئی ہے۔آپ سب دعاء کریں حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی روح انور کے وسیلہ سے طریقہ نقشبندیہ کا فیض حاصل ہو۔سب نے دعاء کی رات کو سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے حکم ہوا کہ دہلی میں شاہ غلام علی کے پاس چلے جاؤ دہلی پہنچے۔اور نو ماہ خدمت میں رہے اور خلافت

عامہ سے مشرف ہوئے۔ ﴿حالات مشائخ نقشبندیہ۔ص ۳۵۳﴾

﴿خادم اہلسنت ابوسعید محمد امین غفرلہ ولوالدیہ﴾

۲۷ ذوالحجہ ۱۴۰۳ھ

اے میرے عزیز

یہ چند سطریں سپرد قلم کی ہیں تاکہ تو آوارہ نہ بھٹکتا پھرے بلکہ تجھ پر لازم ہے کہ تو بھی اسی گروہ میں شامل ہو اور اکابر اہلسنت وجماعت مثلاً امام الاولیاء سید علی ہجویری داتا گنج بخش لاہوری، سلطان الہند خواجہ غریب نواز، غوث زمان خواجہ بہاؤ الحق ملتانی، مخدوم الاولیاء خواجہ بہاؤ الدین شاہ نقشبند، فرید الحق والدین، بابا فرید الدین گنج شکر اور امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہم و دیگر اکابر اہلسنت وجماعت کے عقائد ونظریات کے مطابق اپنے عقائد درست کر۔

کہیں ایسا نہ ہو کہ دوسروں کی لفاظیوں میں آکر جنت کے راستے سے بھٹک جائے اور شیطان کا نوالہ بن جائے۔

نیز میرے عزیز! آج کل کچھ جعلی جماعتوں نے بھی اپنے کو

اہلسنت و جماعت کہلانا شروع کر دیا ہے۔لیکن یاد رکھ! اگر بوتل میں شراب یا پیشاب بھرا ہو اور اس پر شربت روح افزا کا لیبل لگا دیا جائے تو صرف لیبل لگانے سے وہ شربت روح افزا نہیں بن سکتا۔

یونہی جن لوگوں کے عقائد و نظریات اکابر اہلسنت و جماعت کے خلاف ہوں وہ خارجی عقائد و نظریات کا پرچار کریں کافروں اور بتوں والی قرآنی آیات کو نبیوں، ولیوں پر چسپاں کر کے یہ تاثر دیں کہ نبی ولی کچھ نہیں کر سکتے۔نبیوں ولیوں سے مدد مانگنا شرک ہے۔ایسے لوگ کریں تو خارجیوں کی ترجمانی اور کہیں کہ ہم اہلسنت و جماعت ہیں یہ کیسے مانا جا سکتا ہے۔ایسے لوگ اہلسنت تو کیا یہ ساری خدائی سے بدتر ہیں اور یہ صرف لفاظی ہی نہیں بلکہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا بھی یہی فرمان ہے۔چنانچہ بخاری شریف میں ہے:

وکان ابن عمر یراھم شرار خلق اللہ وقال انھم انطلقوا الی آیات نزلت فی الکفار فجعلوھا علی المومنین. ﴿صحیح بخاری۔جلد۲، باب قتل الخوارج﴾

یعنی سیدنا عبداللہ بن عمر صحابی رضی اللہ تعالی عنہما خارجیوں کو بدترین مخلوق جانتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ لوگ کافروں اور بتوں والی آیات مبارکہ کو اہل ایمان ﴿ نبیوں، ولیوں ﴾ پر چسپاں کرتے ہیں۔

تفصیل کے لئے البرھان اور خلیفۃ اللہ کا مطالعہ کریں۔

الحاصل صحیح اہلسنت و جماعت وہی ہے جو کہ ولیوں کے دامن کے ساتھ وابستہ ہیں۔اور ولیوں ،قطبوں اور غوثوں کے نظریات پر کاربند ہیں۔ اللہ تعالی مجھے اور آپ کو حق و باطل کی پہچان کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

تنبیہ

ان مندرجہ بالا اقوال مبارکہ سے روز روشن کی طرح عیاں ہوا کہ نجات کا دارومدار عقائد صحیحہ پر ہے لیکن کچھ لوگ جن کے عقائد ونظریات اہلسنت و جماعت والے نہیں ہیں وہ اپنے کو اہلسنت و جماعت کہلا کے عوام اہلسنت و جماعت کو دھوکہ دیتے ہیں۔اور گمراہی کی طرف دھکیلتے ہیں۔

واقعہ ۱

میرے پاس گوجرہ کے ایک گاؤں سے دو بھائی آئے اور ان میں سے ایک نے واقعہ بیان کیا کہ ہمارے گاؤں والے لوگ سارے کے سارے سنی صحیح العقیدہ بزرگان دین کو ماننے والے تھے۔ پھر کچھ عرصہ بعد ہمارے خطیب و امام فوت ہو گئے تو وہاں ایک عالم دین جو کہ قرآن مجید کا حافظ بھی تھا وہ آیا اور قسمیں کھا کھا کر کہتا تھا کہ اللہ کی قسم میں سنی حنفی ہوں۔ گاؤں کے سادہ لوح لوگوں نے اس کی قسموں پر اعتبار کر کے اسے خطیب و امام رکھ لیا لیکن تھا وہ ان لوگوں سے جن کے دل محبت مصطفیٰ ﷺ سے خالی ہیں۔ پھر اس نے بچوں کو بھی پڑھانا شروع کر دیا اور ساتھ ہی اپنے مسلک کی تبلیغ بھی جاری رکھی جس تبلیغ کی وجہ سے آدھے سے زیادہ گاؤں والے اسی کے ہم مسلک ہو گئے جن میں سے ہم دونوں بھائی بھی تھے۔ پھر کچھ عرصہ کے بعد وہ استاد بھی فوت ہو

گیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ وہ استاد ریت میں پھنسا ہوا ہے یعنی کمر تک ریت میں دھنسا ہوا ہے نہ کہیں آ سکتا ہے نہ جا سکتا ہے۔ تو میں نے خواب میں ہی پوچھا کہ استاد جی کیا ماجرا ہے تو اس نے کہا کہ ساری عمر قرآن مجید پڑھاتے گزری مگر میرا عقیدہ صحیح نہیں تھا اس لئے یہ سزا ملی ہے۔ یہ سن کر میں بیدار ہوا تو پھر ہم نے اسی پہلے مسلک کی تبلیغ شروع کر دی۔ اب الحمد للہ کہ آدھے سے زیادہ گاؤں والے اسی صحیح مسلک پر آ گئے ہیں۔ اور بھی کوشش جاری ہے امید ہے کہ گاؤں والے سارے اولیاء کرام کے مسلک پر آ جائیں گے۔

والله تعالیٰ الموفق

واقعہ ۲

میرے بیٹے میرے لختِ جگر قاری محمد مسعود احمد حسان سلمہ الرحمان کی ایک بزرگ ایک پیر صاحب جو کہ کسی محکمہ میں

بڑے افسر بھی تھے ان سے ملاقات ہوئی تو ان پیر صاحب نے واقعہ سنایا کہ میرے پاس ایک میرا دوست آیا اور اس دوست نے واقعہ سنایا کہ میرا ایک استاد تھا جو کہ سنی صحیح العقیدہ نہیں تھا۔ بلکہ وہ ایسے عقائد والا تھا کہ رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا جس کا نام محمد یا علی ہو وہ کسی چیز کا مختار نہیں۔ نبی حاضر و ناظر نہیں ہے وہ استاد فوت ہو گیا تو کچھ دنوں کے بعد میرے پاس ایک شخص آیا جسے کشف قبور کا علم حاصل تھا۔ میں نے اس سے کہا کہ میرے استاد صاحب کا حال دیکھو کہ قبر میں کیا حال ہے وہ شخص قبر کے سامنے آنکھیں بند کر کے سر جھکا کر بیٹھ گیا اور کچھ وقفہ کے بعد سر اُٹھایا اور بتایا کہ اس سے جب منکر نکیر نے سوال پوچھے تو یہ پہلے دو سوالوں کے جواب دے گیا لیکن جب تیسرا سوال کیا کہ یہ سامنے کون ہیں تو یکدم اس کے سامنے پردہ ہو گیا اور یہ ھا ھا لا ادری کہہ کر فیل ہو گیا۔

واقعہ ۳

سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی سرہندی قدس سرہٗ نے فرمایا کہ ایک دن میرے سامنے ایک بزرگ آئے جو کہ ظاہر نظر میں بزرگ نظر آتے تھے لیکن دل کی نظروں سے دیکھا تو وہ گڑبڑ نظر آیا میں حیران ہو گیا کہ یہ کیا ماجرا ہے پھر میں نے دیکھا کہ سارے نبی رسول علیہم السلام تشریف فرما ہیں اور بیک زبان فرما رہے ہیں **لیس منا** .یعنی یہ ہمارا نہیں ہے۔

الحاصل ان تینوں واقعات سے روز روشن کی طرح عیاں ہوا کہ نجات کا دارومدار عقیدہ پر ہے جیسے کہ اکابر کے اقوال مبارکہ سے واضح ہو چکا ہے کہ اگر عقیدہ میں خرابی ہوئی تو نماز، روزہ، تبلیغ وتدریس عذاب الٰہی سے نہیں بچا سکتے۔

دعاء

یااللہ ہم سب مسلمانوں کو انہیں عقائد ونظریات پر ثابت قدم

رکھ جو عقائد و نظریات صحابہ کرام کے اور ولیوں، قطبوں، غوثوں کے نظریات ہیں تا کہ ہم دوزخ کے عذاب سے بچ جائیں اور نجات پانے والے گروہ میں شامل رہیں۔ وماذالک علے اللہ بعزیز

محتاج دعاء

ابوسعید محمد امین غفرلہ ولوالدیہ

اعلان

مندرجہ ذیل کتب: حضور فقیہ العصر دامت برکاتہم العالیہ کی مندرجہ ذیل کتب پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آب کوثر	جمال مصطفی ﷺ	بے ادبی کا وبال	عشق مصطفی ﷺ	نظر بد	دو جہاں کی نعمتیں
عذاب الٰہی کے محرکات	مستقبل	شفاعت	امت کی خیر خواہی	صراط مستقیم	
اسلام میں شراب کی حیثیت	فیضان نظر	عظمت نام مصطفی ﷺ	عورت کا مقام	سنت مصطفی ﷺ	
حقوق العباد	شیطان کے ہتھکنڈے	انتباہ	میلاد سید المرسلین ﷺ	شان محبوبی کے پھول	

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر SMS کریں 0324-9101192

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروائیے www.tablighulislam.com

---

ضروری گزارش یہ رسالہ پڑھ کر خیر خواہی کی نیت سے کسی دوسرے تک پہنچا دیں اور اپنے تاثرات بذریعہ ای میل یا خط ہمیں ارسال فرمائیں اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے آب کوثر اور دیگر رسائل تقسیم کرنے کے لئے ہم سے رابطہ فرمائیں۔

انتباہ مکتبہ سلطانیہ محمد پورہ اور مکتبہ صبح نور پیپلز کالونی فیصل آباد کے علاوہ کوئی فرد یا ادارہ اس اشاعت کی قیمت وصول کرنے کا مجاز نہیں ہے اگر کسی کو اس کا مرتکب پائیں تو اس کی اطلاع ہمارے مرکزی دفتر میں ضرور کریں۔

ناشر

تحریک تبلیغ الاسلام (انٹرنیشنل)

سیکنڈ فلور بی، سی ٹاور 54 جناح کالونی فیصل آباد

فون: 2602292-41-92+ www.tablighulislam.com